اِنَّ الفضلَ بیدِ اللّٰہِ یُؤتیہِ مَن یَّشاءُ ۔ عسٰی اَنْ یَّبعثکَ ربُّکَ مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۸۳

ٹیلیفون نمبر ۱۱

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

تار کا پتہ الفضل قادیان

THE DAILY

ALFAZL QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۷ رجب ۱۳۵۸ھ | یوم چہار شنبہ | مطابق ۲۳ اگست ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۹۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظامِ خلافت کے احیاء کی خواہش

اسلام میں نظامِ خلافت خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ جب تک مسلمانوں نے اس کی قدر کی۔ اور اس سے وابستہ رہے۔ اس کی برکات سے متمتع ہوتے رہے۔ دین کے علاوہ دُنیا میں بھی سر بلند رہے۔ اس قدر سر بلند۔ کہ بڑے بڑے سرکشوں۔ اور جابروں کی گردنیں ان کے آگے جھک گئیں۔ دُنیا کے بہت بڑے حصہ پر ان کا پرچم لہرانے لگا۔ اور علم و حکمت کے دریا انہوں نے بہا دیئے۔ مگر جب انہوں نے خلافت کی بے قدری کی۔ اس کی حقیقت سے بے بہرہ ہو گئے۔ اور اس سے محروم۔ تو تنزل و ادبار نے ان کو گھیر لیا اور اس حالت کو پہونچا دیا۔ جس میں وہ اب نظر آ رہے ہیں:۔

یہ انقلاب۔ اور یہ تغیر کوئی معمولی نہیں۔ عام عقل و سمجھ کا انسان بھی جب اس پر غور کرتا ہے۔ تو دنگ رہ جاتا ہے اور بے اختیار پکار اُٹھتا ہے۔ کہ نظامِ خلافت فی الواقعہ ایک بہت بڑی نعمت۔ اور خدا تعالیٰ کا بہت بڑا فضل تھا مسلمان اگر اس نعمت کا کفران نہ کرتے۔ تو نہ صرف خود مستفیض ہوتے بلکہ تمام دُنیا کو بھی مستفیض کرتے:۔

اس قسم کا احساس یہ خواہش پیدا کر دیتا ہے۔ کہ اگر اب بھی نظامِ خلافت راشدہ کا سا نظام قائم کر لیا جائے۔ تو ذلت و ادبار گمراہی و بے دینی کی تمام گھٹائیں دُور ہو سکتی ہیں۔ چنانچہ اخبار "زمزم" نے "نظامِ خلافت راشدہ کا احیاء" کے عنوان سے ایک مضمون شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے:۔

"دُنیا کے ستر کروڑ مسلمانوں کا سیاسی اور اجتماعی نصب العین یہی ہے۔ کہ خلافتِ راشدہ کا سا نظامِ حکومت قائم ہو"

اگر یہ درست ہے۔ تو بہت مبارک بات ہے۔ لیکن وہ لوگ جو خیالی دُنیا میں نہیں بستے۔ بلکہ عملی رنگ میں کسی چیز کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ حیران ہیں۔ کہ دُنیا کے ستر کروڑ مسلمانوں کا "اجتماعی نصب العین" دُنیائے محسوسات میں کیوں کوئی اثر نہیں رکھتا۔ اور پھر "خلافتِ راشدہ کا سا نظامِ حکومت" کے کیا معنی۔ یہ خلافت خلفاء کے ذریعہ قائم ہوئی تھی۔ اور خلفاء ہی اس کے نظام کا موجب اور ذریعہ تھے۔ اب اگر کوئی خلیفہ ہی نہیں۔ اور خلافت کا نام و نشان ہی نہیں ملتا۔ تو خلافتِ راشدہ کا سا نظام کیونکر میسر آ سکتا ہے:۔

اس واضح بات کو قطعاً نظر انداز کرتے ہوئے لکھا ہے:۔

"نظامِ خلافت راشدہ تو ایک تمہیدی مرحلہ ہے۔ عنقریب وقت آ رہا ہے۔ جب ہم اس کی بنیاد پر دُنیا میں انقلاب کر کے اس کی اجتماعی مشکلات کو حل کریں گے۔ سنہ ۱۹۲۰ء کی تحریکِ خلافت نے ہندوستان کو بیدار کیا تھا۔ اب سنہ ۱۹۳۹ء کی تحریک احیائے خلافت راشدہ ہندوستان اور بیرونِ ہند میں انقلاب کر کے اس تشنہ کام دُنیا کی پیاس بجھائے گی"

گویا نظامِ خلافت راشدہ قائم ہو چکا ہے۔ اب اس کی بناء پر دُنیا میں انقلاب عظیم پیدا کرنا باقی ہے۔ جو ۳۹ سنہء میں برپا کر دیا جائے گا۔ اور اس طرح دُنیا کی تمام اجتماعی مشکلات حل کر دی جائیں گی۔ مگر سوال یہ ہے۔ کہ وہ نظامِ خلافت راشدہ ہے کہاں۔ جب اس کا ہی کوئی وجود نہیں۔ تو اس پر انقلاب کی بنیاد رکھنے۔ اور دُنیا میں تغیر پیدا کرنے کے کیا معنی۔ سنہ ۱۹۲۰ء کی تحریک خلافت نے اور کوئی نتیجہ پیدا کیا ہو۔ یا نہ۔ اتنا ضرور کیا۔ کہ جس خلافت کی حفاظت کے لئے جاری کی گئی تھی۔ اس کا نام و نشان مٹا دیا۔ اب جو کچھ ہو گا۔ وہ بھی دیکھ لیا جائے گا۔ مگر اس قسم کی قیاس آرائیوں سے فائدہ کیا۔ کیوں اس حقیقتِ ثابتہ پر غور نہیں کیا جاتا۔ کہ جس طرح نظامِ خلافتِ راشدہ خدا تعالیٰ نے قائم کیا تھا۔ اسی طرح اب بھی خدا تعالیٰ ہی ایسا نظام قائم کر سکتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کے بعد جماعت احمدیہ میں نظامِ خلافتِ راشدہ قائم کر دیا ہے۔ اور اس وقت صفحۂ عالم پر سوائے اس نظامِ خلافت کے کوئی اور ایسا نظام نہیں ہے اسی سے وابستگی مسلمانوں کو دین و دنیا میں کامیاب کر سکتی ہے۔ کیونکہ اس کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے نظامِ خلافتِ راشدہ کا احیاء فرمایا ہے۔ وہ لوگ جو یہ تو چاہتے ہیں۔ کہ نظامِ خلافت کا احیاء ہو۔ لیکن خلیفہ کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ ان کی مثال ایسی ہی ہے۔ جیسے ایک بھوکا خوراک کے بغیر۔ اور ایک پیاسا پانی کے بغیر سیر ہونا چاہیئے۔ جس طرح اس کا ناکام رہنا لازمی ہے۔ اسی طرح نظامِ خلافت کے خواہش مندوں کا خلیفہ کی شناخت کے بغیر اپنی تمنا میں ناکام رہنا یقینی ہے۔ کاش ایسے لوگ خلافتِ حقہ کو قبول کرنے کی توفیق پائیں۔ تاکہ اس کے برکات سے متمتع ہو سکیں:۔

خلع کے متعلق

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا فیصلہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ تحریر فرماتے ہیں۔

"جو عورتیں خاوندوں سے ناراض ہوں انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک عدالت فیصلہ نہ کرے یا اجازت نہ دے۔ یا خاوند اجازت نہ دے۔ انہیں خاوند کے گھر سے نکلنے کی اجازت نہ ہوگی۔ اور جو عورت ایسا کرے گی۔ اس کی خلع کی درخواست پر اس وقت تک غور نہ کی جائے گی جب تک وہ خاوند کے ہاں واپس نہ جائے۔ یا اس سے یا عدالت سے خاوند کے گھر کے سوا کسی اور گھر میں رہنے کی اجازت نہ لے" دستخط سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

پس اس قسم کے تنازعات میں حضور کے اس فیصلہ کو پیش نظر رکھنا چاہیئے۔ اور اس پر عمل کرنا چاہیئے ؛ ناظم دارالقضاء قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۱ اگست۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت کی طبیعت بوجہ بخار علیل ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب اور دیگر اصحاب جو تبلیغی دورہ پر گئے تھے واپس آ گئے ہیں ؛

خدا تعالےٰ کے فضل سے کل رات کو اچھی بارش ہوئی۔ الحمد للہ

آج بٹالہ کرکٹ اور ہاکی کلب کی ٹیم قادیان کلب کے ساتھ کرکٹ اور ہاکی کا میچ کھیلنے کے لئے آئی۔ کرکٹ کے میچ میں قادیان کلب نے ۷ وکٹس اور ۲۰ رنز پر شکست دی۔ اور ہاکی کے میچ میں قادیان ہاکی کلب نے چھ گول پر شکست دی ؛

جلسہ سیرت النبیؐ کے موقعہ پر تقسیم کرنے کیلئے مفید لٹریچر

دفتر نشر و اشاعت نظارت دعوت و تبلیغ نے فیصلہ کیا ہے کہ جلسہ سیرت النبیؐ کے موقعہ پر تقسیم کرنے کے لئے جماعتوں کو مفید لٹریچر ارزاں قیمت پر مہیا کیا جائے لہذا مندرجہ ذیل ٹریکٹ امسال شائع کئے جائیں گے ؛

(۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور امن عالم اردو فی کاپی ۸/

" " " " " گورمکھی " ۱/

" " " " " ہندی " ۱/

(۲) ہمارا رسول حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا لیکچر لنڈن " ۸/

" " " " " گورمکھی " ۸/

(۳) پیغام صلح انگریزی " ۸/

گورمکھی " ۸/

نوٹ:۔ (۱) آرڈر بہت جلد آنے چاہئیں اور ساتھ ہی رقم بھی پیشگی ارسال کی جائے۔

(۲) اپنے قریب کے ریلوے سٹیشن کا پتہ ضرور لکھا جائے تا خرچ میں سہولت ہو

(۳) ڈاک خرچ وغیرہ بذمہ خریدار ہوگا۔ مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ

قبولیت دعا کا ایک تازہ نشان

۱۹ اگست کو ½۸ بجے صبح جماعت احمدیہ قادیان نے حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی امامت میں کھلے میدان میں دو رکعت نفل بطور صلوٰۃ الاستسقاء پڑھے۔ تضرع اور عاجزی کا یہ ایک دلگداز نظارہ تھا۔ یقین تھا کہ اللہ تعالےٰ ان مومن مردوں۔ عورتوں اور بچوں کی دعاؤں کو ضرور سنے گا۔ چنانچہ ھو الذی یرسل الریاح بشرًا بین یدی رحمتہ کے مطابق ٹھنڈی ہوائیں شروع ہوئیں۔ بعد نماز مغرب مسجد دارالرحمت میں ایک دوست نے بیان کیا۔ کہ بازار میں ہندو دوکاندار وغیرہ کہتے ہیں۔ کہ آج احمدیوں نے بارش کے لئے دعا کی ہے دیکھیں کہ بارش ہوتی ہے یا نہیں۔ خدا ان کی سنتا ہے یا نہیں۔ اگر ان کی دعا پر بارش نہ ہوئی تو پھر ہم لوگ پرارتھنا اور جگ کریں گے۔ اگر ہماری دعا پر بارش ہوگئی تو ہماری قبولیت ظاہر ہو جائے گی۔ ورنہ ہم دونوں فریق برابر ٹھہریں گے۔ کہنے والے دوست نے یہ بات اس رنگ میں کہی کہ سننے والوں میں سے کئی احباب نے مزید توجہ سے دعا شروع کر دی ؛

اللہ تعالےٰ مالک ہے دعا کا سننا اس کا فضل اور اس کا رحم ہے۔ کسی کو اس کے سامنے یارا نہیں۔ لیکن وہ ارحم الراحمین بھی ہے۔ اس لئے اس موقعہ پر اس نے قادیان کے ان ہندو دنیا وغیرہ کے لئے ایک نشان رحمت ظاہر فرمایا۔ ۲۰ اگست بروز اتوار صبح معمولی سا ترشح ہوا۔ ہوا میں خنکی پیدا ہوگئی۔ بعد عصر معمولی سی بارش ہوئی۔ اور رات کو زور کی بارش ہوئی۔ زمین سیراب ہوگئی۔ اور پانی کھڑا ہوگیا۔ ان فی ذالک لآیۃ لقوم یومنون

ابھی اللہ تعالےٰ کی مزید رحمت کی ضرورت ہے۔ اور ہم اس کی رحمت کے امیدوار ہیں۔ اور انسان اس کی رحمت سے کبھی مستغنی نہیں ہو سکتا۔ لیکن جو کچھ اب ہو چکا ہے وہ بھی خوف خدا رکھنے والوں کے لئے ایک نشان ہے الحمد للہ کہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کی دعا کو سنا اور مقامی ہندوؤں وغیرہ کے لئے ایک رحمت کا نشان ظاہر فرمایا۔ کیا ہندو بھائی خدا کے سمیع الدعا کی آواز پر کان دھریں گے

خاکسار۔ ابو العطاء جالندھری

مقدمہ عیدگاہ کے متعلق مجسٹریٹ صاحب علاقہ کا فیصلہ

ناظرین "الفضل" کو معلوم ہے کہ عیدگاہ کے متعلق ایک عرصہ سے مجسٹریٹ صاحب علاقہ بٹالہ کی عدالت میں ایک مقدمہ دائر تھا۔ حال میں اس مقدمہ کا فیصلہ سنا دیا گیا جس میں مذکور ہے کہ:۔ شہادتوں پر غور و خوض کے بعد میں اس نتیجہ پر پہونچا ہوں۔ کہ یہ عیدگاہ کم سے کم گذشتہ پانچ سال سے عید کی نماز پڑھنے کے لئے احمدی اور اہلسنت والجماعت دونوں کے استعمال میں رہی ہے۔ لیکن جیسا کہ میں اوپر کہہ آیا ہوں انتظامی نقطۂ نگاہ سے یہی مناسب ہے کہ عیدین کے مواقع پر احمدی چبوترے کے مغربی جانب اور اہلسنت مشرقی جانب نماز پڑھا کریں۔ اور اہلسنت اپنے آپ کو تکیہ اور اس سے ملحقہ جگہ تک ہی محدود رکھا کریں۔ لیکن میں قرار دیتا ہوں۔ کہ انہیں عیدگاہ کے اس حصہ میں جو قبرستان سے ملحق ہے نماز جنازہ پڑھنے سے نہ روکا جائے ؛

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کا مطالعہ

وُہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے

اَب میں دیتا ہُوں اگر کوئی ملے امیدوار (حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کی ایک علامت یہ بیان فرمائی ہے۔ واذا الصحف نشرت۔ کہ اس زمانہ میں کُتب۔ اور رسالہ جات کی اشاعت عام ہوگی۔ اشتہارات۔ اخبارات۔ رسائل اور کتابوں کی کثرت ہوگی۔ چنانچہ مشاہدہ بتا رہا ہے کہ یہ علامت اس زمانہ میں پورے طور پر صادق آ رہی ہے۔ جبکہ نشر و اشاعت کا کام اپنے کمال پر پہونچا ہوا ہے۔ آج پریس کی آواز اپنے اندر بہت بڑا اثر رکھتی ہے۔ قوم کی ترقی اور عدم ترقی کا اس پر بہت بڑا انحصار ہے۔ اور ایک تبلیغی جماعت کے لئے تو اس امر کی بہت ضرورت ہے۔ کہ اس کی کتابیں اور لٹریچر شائع ہو۔ اور دُنیا کے کونے کونے میں پہونچے۔ تا دُنیا کی سعید روحیں حق کی آواز سے آگاہ ہوں۔

اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس زمانہ میں دُنیا کی روحانی رہبری اور رہنمائی کے لئے مبعوث فرمایا۔ اور آپ کو "سلطان القلم" کا خطاب عطا فرمایا۔ اس طرح اللہ تعالےٰ نے ایک طرف تو قرآن مجید میں سینکڑوں سال پیشتر یہ پیشگوئی فرمائی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں کتب کی اشاعت کثرت سے ہوگی۔ اور دوسری طرف خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو "سلطان القلم" کا خطاب عطا کیا۔ اور یہ بتا دیا۔ کہ آپ قلم کے شاہسوار ہونگے۔ آپ کے ذریعہ سے قلم کا زبردست جہاد ہوگا۔ اور اس طرح دُنیا میں صداقت اور سچائی کی اشاعت ہوگی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالےٰ کی تائید سے اسّی سے زیادہ کتب تصنیف فرمائیں۔ اور صدہا اشتہارات لکھ کر ان کی اشاعت کی۔ آپ نے اپنی کتب میں علم و عرفان کے دریا بہا دیئے۔ اللہ تعالےٰ کی کامل توحید۔ اس کی صفاتِ کاملہ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی فضیلت۔ دوسرے انبیاء علیہم السلام کی صداقت۔ اسلام کی کامل اور پاکیزہ تعلیم۔ اور دیگر مذاہب پر اس کی فضیلت ان تمام امور کو ایسے لطیف پیرایہ میں بیان کیا۔ کہ انسان پڑھ کر حیران ہو جاتا ہے۔ کہ ان کتابوں میں کس قدر عرفان اور محبت الٰہی کے چشمے جاری کئے گئے ہیں۔ ایک طرف اگر اسلام پر اعتراضات کا مسکت جواب دیا گیا ہے۔ تو دوسری طرف اس کی بے نظیر اور لاثانی خوبیاں بیان کی گئی ہیں۔ جن کا مقابلہ کوئی دُوسرا مذہب کر ہی نہیں سکتا۔

اس زمانہ میں جبکہ اشاعت کا کام اپنے عروج کو پہونچا ہوا ہے۔ اور اس کی وجہ سے تمام قوموں میں ایک رابطہ قائم ہے۔ دہریت اور مادیت کے اثر کو زائل کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ کلام کی بکثرت اشاعت کی جائے۔ اور اسے دُنیا کے کناروں تک پہونچایا جائے۔ یہ وُہ بہترین طریق ہے۔ جس سے ہم دُنیا کے ہر ایک انسان کو پیغام حق پہونچا سکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیجکر ایسا ہی کیا۔ اور دُنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائیدِ حق اور اشاعتِ اسلام کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف و تصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اس عاجز کے سپرد کیا گیا۔ اور وُہ معارف و دقائق سکھلائے گئے۔ جو انسان کی طاقت سے نہیں۔ بلکہ صرف خدا تعالےٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ اور انسانی تکلّف سے نہیں۔ بلکہ رُوح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیئے گئے۔" (فتح اسلام)

ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں:۔

"دوسری شاخ اخراجات کی جس کے لئے ہر وقت میری جان گدازش میں ہے۔ سلسلہ تالیفات ہے اگر یہ سلسلہ سرمایہ نہ ہونے کی وجہ سے بند ہو جائے۔ تو ہزارہا حقائق اور معارف پوشیدہ رہیں گے۔ اس کا مجھے کس قدر غم ہے۔ اس سے آسمان بھر سکتا ہے۔ اسی میں میرا سرُور اور اسی میں میرے دل کی ٹھنڈک ہے۔ کہ جو علوم اور معارف میرے دل میں ڈالا گیا ہے۔ میں خدا کے بندوں کے دل میں ڈالوں۔ دُور رہنے والے کیا جانتے ہیں۔ مگر جو ہمیشہ آتے جاتے رہتے ہیں۔ وُہ خوب جانتے ہیں۔ کہ میں کیونکر رات دن تالیفات میں مستغرق رہتا ہوں۔ اور کس قدر میں اپنے وقت اور جان کے آرام کو اس راہ میں فدا کر رہا ہوں۔ میں ہر دم اس خدمت میں لگا ہوا ہوں۔ لیکن اگر کتابوں کے چھپنے کا سامان نہ ہو۔ اور عملہ مطبع کے خرچ کا روپیہ موجود نہ ہو۔ تو میں کیا کروں۔ جس طرح ایک عزیز بیٹا کسی کا مر جاتا ہے۔ اور اس کو سخت غم ہوتا ہے۔ اسی طرح مجھے کسی ایسی کتاب کے نہ چھپنے سے غم دامنگیر ہوتا ہے۔ جو وُہ کتاب بندگان خدا کو نفع رساں اور اسلام کی سچائی کے لئے ایک چراغ روشن ہو۔"

(تبلیغ رسالت جلد ۸۔ اشتہار ۴ اکتوبر ۱۸۹۹ء)

ان اقتباسات سے ظاہر ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کی اشاعت کس قدر ضروری اور لازمی ہے اور اس زمانہ میں جبکہ دُنیا حق اور صداقت سے دُور جا پڑی ہے۔ لوگ مادیات میں منہمک ہیں۔ اور دین سے بالکل بیگانہ ہو رہے ہیں۔ اس امر کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فرستادہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ کلام کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالےٰ نے جس قدر حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر افضال و انعام اور معارف اور حقائق کھولے ہیں۔ اور جو صداقتیں اسلام میں پائی جاتی ہیں۔ وُہ آپ کی کتب میں موجود ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ نے اس وقت اسلام کی حفاظت کا یہی انتظام فرمایا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعودؑ کو مبعوث فرمایا۔ اور آپ پر اپنے انعامات کے دروازے کھولدیئے۔ پس بغیر ان کتب کو بار بار پڑھے اور قادیان میں کثرت سے آنے کے ایمان کامل نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ سلسلہ کی کتب کو نہیں پڑھتے وُہ یاد رکھیں۔ کہ محض سلسلہ میں داخل ہونا کوئی بات نہیں۔ جب تک سلسلہ سے کما حقہٗ واقفیت نہ پیدا ہو۔"

(خطبہ جمعہ اخبار الفضل ۱۹ جون ۱۹۱۷ء)

پس حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کو بار بار پڑھنا چاہیئے۔ تا کہ عرفان اور ایمان میں ترقی ہو۔ اس زمانہ میں یہ کتب روحانیت کا ایک خزانہ ہیں۔ اور یہی وُہ کاری ہتھیار ہیں۔ جس سے دجالی فتنہ کی ناکامی مقدر ہو چکی ہے۔ اور احباب جماعت کا فرض ہے۔ کہ وُہ حضور کی کتابوں کو اس کثرت سے شائع کریں۔ کہ دُنیا میں کوئی ایسی جگہ نہ ہو۔ جہاں یہ روحانی خزانہ موجود نہ ہو۔ وما باللہ التوفیق۔

خاکسار۔ ملک محمد عبد اللہ۔ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ستارہ نسر الطائر کے متعلق ایک ضروری گزارش

الفضل مورخہ ۱۷ اگست میں میرا ایک مضمون زیر عنوان "ستارہ نسر الطائر" شائع ہوا ہے۔ یہ مضمون چونکہ دیر بعد شائع ہوا ہے۔ اس لئے اس اثناء میں ستارے اپنے اس مقام سے کسی قدر آگے بڑھے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ چنانچہ جن دنوں وہ مضمون لکھا گیا تھا۔ ان دنوں رات کے پہلے حصہ میں تین روشن ستارے یعنی نسر واقع الفراق اور نسر الطائر شرقی افق اعلیٰ میں مثلث کی شکل میں دکھائی دیا کرتے تھے۔ اور سرخ سیارہ مریخ اس مثلث کے جنوب میں برج جدی میں نظر آیا کرتا تھا۔ جیسا کہ میرے محولہ بالا مضمون سے ظاہر ہے لیکن آجکل یہ رات کے پہلے حصہ میں نصف النہار کے اوپر دکھائی دیتے ہیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ سیارہ مریخ برج جدی سے برج دلو اور برج حوت کی طرف نہیں گیا۔ بلکہ برج جدی کے دو ستاروں کے نیچے پہونچ کر جن کو بجری کے دوسینگ بھی کہتے ہیں۔ پھر برج رامی کی طرف واپس لوٹ پڑا ہے۔ یہ پہلے برج رامی کی شمالی حد کے اندر سے گزرا تھا۔ اور اب برج رامی کی جنوبی حد کے اندر سے واپس لوٹ رہا ہے۔ گویا مشاہدہ سے ثابت ہوگیا کہ یہ سیارہ مریخ آجکل برج رامی میں ہے۔ اور برج جدی میں نہیں برج جدی میں نظر غور ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آجکل اس میں قدر اول کا کوئی ستارہ موجود نہیں۔ جسے نسر الطائر کا نام دیا جاسکے۔

اس مشاہدہ سے اس نظریہ کی بخوبی تردید ہوگئی۔ کہ "اس زمانہ میں نسر طائر ستارہ برج جدی میں ہے۔" ہاں میرے مضمون "ستارہ نسر الطائر" مندرجہ اخبار الفضل کی کما حقہ تصدیق ہوگئی۔

فالحمد للہ علیٰ ذالک

خاکسار۔ غلام احمد خاں ایڈووکیٹ
پاک پٹن

یوم پیشوایان مذاہب

جماعت احمدیہ کئی برسوں سے سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک دن مقرر کرکے غیر مسلم دوستوں کو حضرت بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی اور تعلیم پر اظہار خیال کا موقعہ دیتی رہی ہے جس سے قوموں میں باہم محبت و آشتی بڑھانے کی غرض ایک حد تک پوری ہو رہی ہے۔ اس تجربہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور غیر مسلم احباب کو اپنے اپنے پیشوا کی زندگی کے متعلق حالات بیان کرنے کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے امسال ۲۹ اکتوبر ۱۹۳۹ء کو یوم پیشوایان مذاہب مقرر فرمایا ہے۔ اور حضور کا ارشاد ہے۔ کہ اس دن ان تمام پیشوایان مذاہب کی تائید میں جو الہام کے مدعی ہوئے ہیں ان کے پیرو تقریر کریں۔ آپ کی اس ہدایت کے ماتحت نظارت تجویز کرتی ہے۔ کہ مندرجہ ذیل پیشوایان مذاہب کی زندگیوں پر تقاریر ہوں۔

(۱) حضرت موسےٰ علیہ السلام (۲) حضرت عیسےٰ علیہ السلام (۳) حضرت زرتشت علیہ السلام
(۴) حضرت بدھ علیہ السلام (۵) حضرت کرشن علیہ السلام (۶) مہاراجہ رام چندر جی مہاراج
(۷) حضرت باوا نانک جی (۸) حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہمارے سیکرٹری صاحبان تبلیغ کو چاہیئے۔ کہ اس مقصد کے لئے ہر جگہ تمام پیشوایان مذاہب کو ماننے والوں کی ایک متفقہ کمیٹی بنا کر ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور اس کی اطلاع دفتر کو بھی بھیجتے رہیں۔

سیکرٹری ترقی اسلام نظارت دعوۃ و تبلیغ

ہندوستان کے مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

امروہہ

عبد السمیع صاحب تحریر کرتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں چار جلسے کئے اور تین دیہاتوں کا دورہ کیا۔ نیز بذریعہ تقسیم ٹریکٹ بھی تبلیغ جاری ہے۔

کوہاٹ

مولوی یحیٰ الدین صاحب اپنی ہفتہ وار رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں تین معزز غیر احمدیوں کو خصوصیت سے تبلیغ کی گئی تبلیغ بذریعہ لٹریچر بھی خدا کے فضل سے بہت مفید ثابت ہو رہی ہے نیز جماعت کی اصلاح کے لئے تربیتی لیکچر دیئے گئے۔

گورداسپور

بیری سے علاقہ بیٹ کے مبلغ اطلاع دیتے ہیں کہ بعض دیہاتی عورتوں کے لئے تعلیم کا انتظام کیا گیا۔ احمدی اور غیر احمدی عورتیں باقاعدہ تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ ہفتہ زیر رپورٹ میں تین عورتیں اور ایک مرد داخل سلسلہ ہوئے۔ آٹھ دیہات کا دورہ کیا۔ اور انفرادی تبلیغ کی۔ تعلیم یافتہ طبقہ میں ٹریکٹ بھی تقسیم کئے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے علاقہ بیٹ میں تسلی بخش کام ہو رہا ہے۔

ڈھاکہ

مولوی ظل الرحمٰن صاحب لکھتے ہیں کہ بنگال کے مختلف اہم مقامات پر ہر ہفتہ پبلک جلسے ہوتے ہیں۔ اس دفعہ جوبلی کانفرنس کھرم پور میں ہوئی۔ انفرادی تبلیغ کے سلسلہ میں خصوصیت سے دو شیعہ حضرات زیر تبلیغ رہے۔ اور دار التبلیغ میں آنے والوں کو سلسلہ کے متعلق ضروری معلومات بہم پہونچائی جاتی رہیں۔

مالابار

مولوی عبد اللہ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ہفتہ زیر رپورٹ میں پنگاڑی۔ کوڈالی۔ اور کرٹایالی کا دورہ کیا۔ اور پھر کا نور واپس آگیا۔ دار التبلیغ میں آنے والے دوستوں کو ضروری معلومات بہم پہونچائی گئیں۔ ایک مالاباری نوجوان جولاہور سے تشریف لائے تھے دار التبلیغ دیکھنے کے لئے آئے۔ ان سے کافی دیر تک گفتگو ہوتی رہی۔ جس کو انہوں نے سنجیدگی سے سنا۔ نیز چندے کی وصولی کا بھی کام کیا۔ انصار اللہ کا ایک جلسہ ہوا جس میں ممبروں کو تبلیغ کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔

کشمیر

چارکوٹ سے مولوی محمد حسین صاحب لکھتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں راجوری میں سالانہ جلسہ کیا گیا۔ یہ جلسہ تین سال سے متواتر ہو رہا ہے۔ مگر ہر دفعہ احراری طبقہ جلسہ میں مشکلات پیدا کرتا رہا۔ اس دفعہ بھی جب جلسہ کی تیاری شروع کی گئی۔ تو احرار نے مخالفت کی۔ اور جلسہ کو روکنے کی کوشش کی۔ مگر اللہ تعالےٰ کے فضل سے پچھلے سالوں سے بھی زیادہ کامیابی کے ساتھ جلسہ ہوا اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد نے جلسہ میں شمولیت کی۔ جلسہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر میں نے ایک مبسوط تقریر کی۔ جس کو سامعین نے غور سے سنا۔ آخر میں ایک شخص نے اعتراضات کیلئے وقت مانگا جس کو وقت دیا گیا۔ مگر وہ اس کے سوا کوئی اعتراض نہ کر سکا۔ کہ حضرت مرزا صاحب کا نام قرآن مجید میں سے دکھاؤ تب ہم مانیں گے جس کے جواب میں کہا۔ کہ تم ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کے قائل ہو۔ ان کی فہرست ذرا قرآن مجید سے نکال کر دکھاؤ۔ تو حضرت مرزا صاحب کا نام ہم دکھانے کا ذمہ لیتے ہیں۔ جس پر وہ شخص خاموش ہوگیا۔

محمود آباد ضلع جہلم

نور احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں کہ ہفتہ زیر رپورٹ میں کریم پور۔ جارہ ایمہ جٹاں حاجی ایمہ مقامات زیر تبلیغ رہے۔ قریباً ۴۰ اشخاص کو تبلیغ کی گئی۔ بعض لوگوں نے ہماری تبلیغ کی وجہ سے سلسلہ کے متعلق تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اللہ تعالےٰ ان پر حق کھول دے۔

مرتبہ نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ

اہم ملکی حالات اور واقعات

لاہور کے ہاؤس ٹیکس کے متعلق حکومت پنجاب کا اعلان

لاہور میں گندے پانی کے نکاس اور بدرؤں کی اصلاح کی ایک سکیم کے لئے مسٹر میکناب ایڈمنسٹریٹر نے وہاں ہاؤس ٹیکس کا نفاذ تجویز کیا ہے۔ جس کے خلاف اہل لاہور کی طرف سے متفقہ اور متحدہ طور پر سخت احتجاج کیا جارہا ہے۔ ۱۹ر اگست کو اس کے متعلق پنجاب گورنمنٹ نے ایک اعلان شائع کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ اس کے متعلق بعض اخباروں میں گمراہ کن نکتہ چینی ہورہی ہے۔ تجویز یہ ہے۔ کہ زمین دوز نالیوں کے لئے پانچ لاکھ روپیہ مہیا کیا جائے۔ نیز غلاظت کو چھکڑوں میں لے جانے کے موجودہ طریق کے بجائے اسے نالیوں کے ذریعہ گندے نالہ میں ڈالا جائے۔ کام شروع بھی ہوچکا ہے۔ اور ہاؤس ٹیکس کے سوا۔ اس کے لئے فراہمی سرمایہ کی کوئی صورت نہیں۔ جو لوگ اس کے خلاف شورش کر رہے ہیں۔ وہ بھی کوئی بہتر سکیم پیش نہیں کرسکے۔ اکثر لوگ اس ٹیکس کے خلاف نہیں۔ لیکن وہ چاہتے ہیں کہ جب تک شہر کے منتخب شدہ نمائندوں کے ذریعہ اہل شہر کی رائے معلوم نہ کرلی جائے۔ اس وقت تک یہ عاید نہ ہو۔ لیکن انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ جدید لوز پر نکاس غلاظت کی تجویز ۱۹۳۶ء میں منتخب شدہ نمائندوں نے ہی کی تھی۔ ہاؤس ٹیکس کے نفاذ کی تجویز بھی انہی کی تھی۔ بعد میں میونسپلٹی توڑ دی گئی۔ لیکن اس سکیم پر عمل درآمد شروع رہا۔ حکومت کوشش کرے گی کہ اس ٹیکس کا بار کرایہ داروں پر نہ پڑے۔ بلکہ مالکان جائیداد سے ہی وصول ہو۔ اس کی شرح بھی معمولی ہے۔ یعنی وصول شدہ آمد کا دس فیصدی۔ جس میں سے فوری ادائیگی کی صورت میں دو فیصدی وضع کر دیا جائے گا۔ مذہبی۔ تعلیمی خیراتی اور ہسپتالوں کی عمارات اس سے مستثنےٰ ہوں گی۔ جن مکانوں میں مالکان خود رہتے ہیں۔ اور پانچ روپیہ ماہوار علیحدہ کرایہ کی حیثیت نہیں رکھتے وہ بھی مستثنےٰ ہونگے ؛

گاندھی جی خودکشی کی حمایت میں

اخبار ہریجن میں گاندھی جی نے بھوک ہڑتال کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ یہ وبا پلیگ کی طرح پھیل رہی ہے۔ بعض لوگ بالکل معمولی معمولی بات پر بھوک ہڑتال کر دیتے ہیں۔ اور بعض تو محض ایک بھوک ہڑتالی کی حیثیت سے شہرت پانے کے لئے اس میں شامل ہوجاتے ہیں۔ موجودہ قوانین کے لحاظ سے حکام جیل اس بات کے لئے مجبور ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص بھوک ہڑتال کرے۔ تو اسے جبراً خوراک مہیا کریں۔ اور اس لئے ایسے قیدیوں کو ناک اور مونہہ کے رستہ زبردستی خوراک دی جاتی ہے۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی نے بہت اچھا کیا۔ کہ اس کی مذمت کی قرارداد منظور کی۔ لیکن میں سمجھتا ہوں۔ کہ اس وبا کو روکنے کے لئے اس سے بھی بہت زیادہ شدید اقدام کرنا چاہیئے۔ اور کوئی ایسا قاعدہ بنا دینا چاہیئے۔ کہ بغیر اجازت پبلک اور سیاسی بھوک ہڑتال آئین کی خلاف ورزی متصور ہو۔ اس کے ساتھ ہی میں جبراً خوراک دیئے جانے کے خلاف ہوں۔ اور میری رائے میں اس قانون میں بھی ترمیم ضروری ہے۔ اگر کوئی قیدی اپنی مرضی سے موت کے منہ میں جانا چاہے تو اسے ایسا کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے۔ جبراً خوراک دینا بربریت کی علامت ہے۔ جسم انسانی ایک مقدس وجود ہے۔ اور اس لئے کسی قیدی کے جسم کو بھی اس طرح تکلیف نہیں پہنچائی جانی چاہیئے۔ اور اسے اپنی ضمیر کے خلاف کھانا کھانے پر مجبور کرکے جسم کے ساتھ اس کی روح کو بھی اذیت نہیں پہنچانی چاہیئے۔ اگر کوئی شخص اپنے لئے یہی فیصلہ کرتا ہے۔ کہ بھوکا رہ کر جان دے دے۔ تو اسے مرنے دینا چاہیئے۔ میں کسی کی شخصی آزادی پر پابندیاں عاید کرنے کے خلاف ہوں ؛

شملہ کے نظم و نسق کے متعلق ایک دلچسپ تجویز

پنجاب ہائیکورٹ کے سابق جج سر جے لال نے جو شملہ کے مالکان مکانات کی سوسائٹی کے صدر بھی ہیں ۱۸ر اگست کو ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو شملہ کے نظم و نسق کے متعلق ایک انٹرویو دیا۔ جس میں کہا۔ کہ یہ امر موجب اطمینان ہے۔ کہ حکومت ہند آخر اس طرف متوجہ ہوئی ہے۔ کہ شملہ کی حالت کو بہتر بنایا جائے۔ لیکن اس کی اس خواہش کی تکمیل کا انحصار زیادہ تر اس سوسائٹی پر ہوگا۔ جس کے سپرد وہ اصلاح کا کام کرے گی۔ میرے نزدیک یا تو اس کام کو امپروومنٹ ٹرسٹ کے سپرد کر دیا جائے۔ اور یا پھر ایک خاص افسر اس غرض سے مقرر کیا جائے جو مشاورتی بورڈ کی مدد سے کام کرے۔ لیکن بہترین تجویز یہ ہے کہ ضلع شملہ کا نظم و نسق حکومت ہند کلیتہً اپنے ہاتھ میں لے لے۔ شملہ کا ضلع بہت سے چھوٹے چھوٹے حصوں کا ایک ایسا مجموعہ ہے جو چاروں طرف سے پہاڑی ریاستوں سے گھرا ہوا ہے۔ اور یہ تمام ریاستیں براہ راست حکومت ہند سے متعلق ہیں۔ پنجاب گورنمنٹ سے ان کا واسطہ نہیں۔ شملہ میں پانی اور بجلی کی سپلائی انہی ریاستوں میں سے کی جارہی ہے۔ اور شملہ کو آنے جانے والی تمام سڑکیں انہی ریاستوں میں سے گذر رہی ہیں۔ چونکہ ان پہاڑی ریاستوں کا شملہ سے بہت سے امور میں تعلق ہے۔ اس لئے آئے دن ایسی باتیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔ جن کا تصفیہ حکومت ہند کا پولٹیکل ڈیپارٹمنٹ ہی کرتا ہے۔ اس لئے یہ بہت ہی ناموزوں سی بات ہے۔ کہ اس تمام علاقہ میں شملہ پنجاب گورنمنٹ کے ساتھ ملحق ہو۔ اس صورت میں کئی آئینی پیچیدگیاں بھی رونما ہوسکتی ہیں۔ اس لئے بہتر یہی ہے کہ اسے بھی حکومت ہند براہ راست اپنے ماتحت لے آئے۔ شہر شملہ کی اہمیت کے پیش نظر یہ بعید از امکان نہیں۔ کہ نفاذ فیڈریشن کے بعد شملہ کو فیڈرل ٹاؤن کی حیثیت دے دی جائے ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشنوں کے متعلق مسٹر بوس کا اظہار خیال

۱۶ر اگست کلکتہ کے دیش بندھو پارک میں مسٹر سبھاش چندر بوس کا ملک کے موجودہ سیاسی حالات پر لیکچر ہوا۔ دوران تقریر میں مسٹر بوس نے کہا۔ اگر کانگرس کے اندر لفٹ ونگ کانگرسیوں کو متحد کیا گیا۔ تو اس سے اس ذہنیت میں تبدیلی ہوجائے گی جو آجکل کانگرس آرگنائزیشن میں پائی جاتی ہے۔ آل انڈیا فارورڈ بلاک کی ورکنگ کمیٹی نے حال میں جو ریزولیوشن پاس کئے ہیں۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر بوس نے کہا اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ لفٹ ونگ کانگرسیوں کے درمیان یک جہتی اور عزم پیدا کیا جائے۔ کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشنوں پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ یہ ریزولیوشن پاس کرکے موجودہ ہائی کمانڈ نے یہ سمجھ لیا ہے۔ کہ اب اس کی پوزیشن محفوظ ہوگئی ہے۔ حالانکہ ان ریزولیوشنوں سے ملک کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ بلکہ ان ریزولیوشنوں سے عوام کی رفتار ترقی رک جائے گی۔ کانگرس کے اندر موجودہ پھوٹ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ یہ پھوٹ بتدریج بڑھی ہے پہلے تو میں یہ سمجھا تھا کہ گاندھی جی کانگرس کے دونوں گروہوں کو یکجا کریں گے۔ مگر آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس کلکتہ میں مجھے معلوم ہوگیا۔ کہ میں نے گاندھی جی پر جو یقین کیا تھا وہ غلط تھا۔ آخر میں آپ نے اہل بنگال سے اپیل کی کہ وہ متحد ہوجائیں۔ اور مشترکہ جدوجہد کے لئے میدان تیار کریں۔ مگر ان کو پراونشل ازم کے جذبہ کے ماتحت ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ اب جبکہ فارورڈ بلاک میں تمام صوبوں کے نمائندے شامل ہوچکے ہیں۔ یہ ایک آل انڈیا آرگنائزیشن بن چکی ہے۔ اور ضروری ہے۔ کہ سب لوگ اس میں شامل ہوجائیں ؛

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

مصر کی جدید وزارت

مصر کے وزیر اعظم محمود پاشا کے استعفیٰ کی خبر اخبارات میں کئی روز سے گشت کر رہی ہے۔ جو خرابی صحت کی بناء پر داخل کیا گیا۔ پہلے خیال تھا کہ شاہ فاروق اسے منظور نہیں کریں گے۔ لیکن اب اسکی منظوری کی اطلاع بھی آچکی ہے۔ جدید وزارت کے قیام کے لئے نحاس پاشا اور علی مہر پاشا کے مابین سخت کشمکش جاری ہے۔ محمود پاشا کی وزارت سے قبل وزارت وفدی پارٹی کے ہاتھ میں تھی لیکن جدید انتخابات کے وقت اس پارٹی میں دو فریق ہو گئے۔ ایک کے لیڈر نحاس پاشا اور دوسری کے علی مہر پاشا تھے۔ مؤخر الذکر کو بیگم سعد زغلول پاشا کی تائید حاصل تھی۔ وہ وزارت خارجہ کا قلمدان لے کر محمود پاشا سے مل گئے۔ اور اس حیثیت سے ملک میں اپنا رسوخ پیدا کر لیا کہ نحاس پاشا کی شہرت ماند پڑ گئی۔ لیکن اس دوران میں علی مہر پاشا کے ایک سرگرم مؤید نے نحاس پاشا پر قاتلانہ حملہ کیا جس سے وہ بچ گئے۔ اس تشدد کا نتیجہ یہ ہؤا۔ کہ ان کا نام پھر مصریوں کی زبان پر آنے لگا۔ اور کھوئی ہوئی شہرت عود کرنے لگی لیکن ان کے حریف علی مہر پاشا کو چونکہ بیگم سعد زغلول پاشا کی تائید حاصل تھی۔ اس لئے اس کے مقابلہ میں کامیاب نہ ہو سکے۔ اور ۱۸ اگست کی اطلاع ہے کہ شاہ فاروق نے علی مہر پاشا کو جدید وزارت مرتب کرنے کی دعوت دیدی ہے۔ پاشائے موصوف جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے۔ محمود پاشا کی وزارت میں وزیر خارجہ تھے۔ اور مصر میں ماہر مالیات اور داخلی و خارجی معاملات کو سمجھنے میں خاص ملکہ رکھنے والے مشہور ہیں۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی کہا جاتا ہے کہ آپ یورپین ڈپلومیسی کو خوب سمجھتے ہیں۔ اور اس امید کی جاتی ہے کہ ان کی وزارت مصر اور اہل مصر کے لئے کامیاب ثابت ہوگی۔

جرمنی اور پولینڈ کی کشمکش

ڈینزگ سے ۱۸ اگست کی اطلاع ہے کہ تمام شہر اس وقت ایک فوجی کیمپ کی صورت اختیار کئے ہوئے ہے۔ دن بھر مسلح فوجی سپاہی گھوڑے۔ موٹریں۔ لاریاں ادھر ادھر بھاگتی پھرتی ہیں۔ رات کے وقت توپوں کی مشق کی وجہ سے پیدا شدہ خوفناک آوازیں نیند حرام کئے رکھتی ہے۔ رات کی تاریکی میں اسلحہ کی کثیر تعداد یہاں برآمد کی جا رہی ہے۔ نازی پریس پولینڈ میں جرمنوں پر بے پناہ مظالم کی داستانیں نہایت اہتمام سے شائع کر رہا ہے۔ اور برطانیہ پر یہ الزام لگایا جا رہا ہے۔ کہ وہ عمداً ایسی بے ضابطگیوں کو نظر انداز کر کے ملزموں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ ایک با اثر اخبار نے لکھا ہے۔ کہ ڈینزگ کا سوال اب بہت ہی نازک صورت اختیار کر گیا ہے۔ اور فوری حل کا مقتضی ہے۔ کیونکہ ہر وہ دن جو ضائع ہوتا ہے۔ جنگ کے خطرہ کو بڑھانے کا موجب ہو رہا ہے۔ پولینڈ اس وقت آگ کے ساتھ کھیل رہا ہے۔ اور خطرہ ہے کہ اگر احتیاط نہ کی گئی۔ تو اس آگ کے شعلے تمام دنیا میں بھڑک اٹھیں گے۔ پولینڈ میں سینکڑوں نازی گرفتار کئے جا رہے ہیں۔ جرمن سفارت خانہ کے ایک افسر کو جب کہ وہ سفارت خانہ سے باہر تھا۔ گرفتار کر کے کسی نامعلوم مقام پر پہنچا دیا گیا ہے لیکن برطانیہ اس کی طرف کوئی توجہ نہیں کر رہا۔

نازی پریس کے مقابلہ میں پول اخبارات کا رویہ بہت نرم ہے۔ اور وہ اشتعال انگیز مضامین کے ذریعہ عوام میں جوش و خروش پیدا کرنے سے اجتناب کرتے ہیں۔ بلکہ سرحد کے پول افسر بھی بہت محتاط ہیں۔ اور وہ سرحد کے خطرناک واقعات کی اطلاعات حتی الامکان اندرون ملک میں نہیں بھیجتے۔ تا عوام الناس میں ہیجان و اضطراب پیدا نہ ہو۔ لنڈن سے ۱۸ اگست کی اطلاع ہے کہ اینگلو پولش معاہدہ کی جزئیات بھی اب طے ہو گئی ہیں۔ صرف دستخط اور معمولی اصطلاحی کام باقی ہے۔ اس معاہدہ میں یہ وضاحت ہو گئی ہے۔ کہ برطانیہ پولینڈ کو فوری امداد دیگا۔ جو آخر دم تک جاری رہے گی

جرمنی کا سلواکیہ پر قبضہ اور ہنگری پر نگاہ

برلن سے ۱۸ اگست کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ اب سلواکیہ کا انتظام بھی جرمن نے اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے۔ اور سرکاری طور پر اس کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ لنڈن میں اس خبر نے قطعاً کوئی ہیجان پیدا نہیں کیا۔ کیونکہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ سلواکیہ کو ایک علیحدہ صوبہ بنانے کے وقت ہی جرمنی نے اس کی فوجی حفاظت کا ذمہ خود لیا تھا۔ اور گویا اس طرح اسی وقت اس پر فوجی قبضہ کر لیا گیا تھا۔ اب ایک باقاعدہ معاہدہ بھی دونوں میں طے پایا ہے۔ لیکن اس کی تفاصیل تا حال نہیں آئیں۔ معلوم ہؤا ہے کہ سلواکیہ کی پارلیمنٹ آئندہ ہفتہ ایک اجلاس طلب کرے گی۔ جس میں جرمنی کے دوسرے علاقوں کی طرح یہودیوں کے خلاف بعض قوانین پاس کئے جائیں گے۔

بڈاپسٹ سے ۱۹ اگست کی خبر ہے۔ کہ ہنگری کے وزیر خارجہ نے ہٹلر سے ملاقات کی ہے۔ جس کے متعلق اس نے سرکاری اخبار کے نمائندہ سے کہا۔ کہ جرمنی میں میری آمد بالکل ذاتی نوعیت کی ہے۔ میں نے کسی سے کوئی ملاقات نہیں کی۔ جرمنی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے بھی ہٹلر اور کونٹ کیسکی کی ملاقات کی تردید کی ہے۔ لیکن اس کے باوجود لوگوں کو یقین ہے۔ کہ ملاقات ہوئی اور ضرور ہوئی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جرمنی نے ہنگری کو ایک معاہدہ کرنے کی دعوت دی ہے جو بائیس نکات پر مشتمل ہوگا۔ اور جس کی اساس یہ ہے کہ ہنگری وعدہ کرے۔ کہ جنگ کی صورت میں وہ اپنے تمام فوجی سیاسی اور اقتصادی ذرائع جرمنی کے حوالہ کر دے گا۔ اور یہ معاہدہ اس پر ٹھونسا جا رہا ہے۔ لنڈن سے ۱۸ اگست کی ایک خبر یہ بھی ہے۔ کہ ہنگری کا وزیر خارجہ مسولینی سے ملاقات کے لئے روما جا رہا ہے ایک طرف محوری حکومتوں کی طرف سے ہنگری کو مجبور کئے جانے کی خبریں اور دوسری طرف وزیر خارجہ ہنگری کی اس پُراسرار نقل و حرکت کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ اندر ہی اندر ضرور کچھ نہ کچھ ہو رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشرق بعید اور حکومت برطانیہ

ہانگ کانگ سے ۱۸ اگست کی خبر ہے۔ کہ مشرق بعید کی صورت حالات روز بروز نازک ہوتی جا رہی ہے۔ ایک اینٹی برٹش کور قائم ہوئی ہے جس نے انگریزوں کے چینی ملازمین کو نوٹس دیا ہے۔ کہ اگر انہوں نے ملازمتیں ترک نہ کیں۔ تو بال بچوں سمیت قتل کر دیئے جائیں گے۔ اس وقت جاپانی افواج ہانگ کانگ کے برطانوی علاقہ کی سرحد تک پہنچ چکی ہیں۔ اور سرحد کے ساتھ ساتھ نقل و حرکت کر رہی ہیں۔ آج ان کے ہیڈ رو بمبار طیاروں نے برطانوی علاقہ پر پرواز کی۔ برطانوی سپاہیوں نے ان سے کوئی تعرض نہیں کیا۔ اور نہ ہی کوئی فائر وغیرہ کیا البتہ یہ کہا جا رہا ہے۔ کہ برطانوی سفیر کی طرف سے ایک احتجاجی نوٹ ارسال کیا جائیگا۔ ٹین سین سے ۱۸ اگست کی اطلاع ہے کہ چار مبینہ چینی قاتلوں کا معاملہ آج کل سپریم کورٹ کے زیر غور ہے۔ جس نے مقامی قونصل جنرل برطانیہ اور میونسپل کونسل کے صدر کے نام سمن جاری کر دیئے گئے ہیں۔ شنگھائی سے ۱۸ اگست کی خبر ہے کہ بین الاقوامی بستی میں آج ایک انگریز افسر کو قتل کر دیا گیا۔ چند روز ہوئے اس پر یہ الزام لگایا گیا تھا۔ کہ اس نے جاپانی جھنڈے کو پھاڑ ڈالا ہے۔ لیکن بعد تحقیقات یہ الزام غلط ثابت ہؤا تھا۔ آج وہ دفتر جانے کے لئے کار میں سوار ہونے والا تھا کہ بعض لوگ آئے اور دریافت کیا۔ کہ کیا مسٹر کروگ آپ ہی ہیں۔ اور جب اس نے اثبات میں جواب دیا۔ تو پے بہ پے چھ فائر اس پر کر کے آناً فاناً ہلاک کر ڈالا۔ آج ٹوکیو میں برطانی سفیر نے جاپانی نمائندہ سے کہا کہ حکومت برطانیہ نے چینی ڈالر اور چینی چاندی کے بارہ میں جاپان سے گفت و شنید بند کر دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ کیونکہ اس کی رائے میں اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا۔ البتہ ٹین سین میں قیام امن کے سوال پر بحث و تمحیص جاری رہے گی یہ بھی معلوم ہؤا ہے کہ حکومت جاپان نے شنگھائی کے جاپانی علاقہ میں یہودیوں کو آباد ہونے کی اجازت دیدی ہے۔

اراضیات سندھ میں کاشتکاروں کی ضرورت

اراضیات سندھ میں بہت سے کاشتکاروں کی ضرورت ہے۔ جو دوست وہاں جانا چاہیں وہ دفتر ہذا کے ساتھ خط و کتابت کریں۔ نہری علاقہ ہے اور پیداوار کپاس اور دیگر اجناس کی اچھی ہوتی ہے۔ زمین نصف بٹائی پر دی جائے گی۔

خاکسار عبدالرحیم سپرنٹنڈنٹ دفتر ایم۔ این سنڈیکیٹ ناصرآباد

وصیتیں

نمبر ۵۴۳۳ میں صدیقہ بیگم زوجہ مرزا احمد حسین صاحب قوم مغل اسسٹنٹ ملٹری فنانس ڈیپارٹمنٹ نئی دہلی عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵ جون ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ زیورات طلائی قیمتی معماصہ زر مہر بذمہ خاوند دو ہزار روپیہ تقریباً پونے سات مرلہ زمین واقعہ مبارک بارک چوبرجی قیمتی سادھے ۳۵ کل میزان ۳۱۰۰ تین ہزار ایک سو روپیہ صرف میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان کے حق میں وصیت کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی رقم میں اس حصہ جائداد سے اپنی زندگی میں ادا کر دوں۔ تو وہ اس میں منہا کر دی جائے۔

۲۔ اس کے علاوہ مرنے کے وقت اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامتہ صدیقہ بیگم بقلم خود حال وارد چھاؤنی لاہور۔ گواہ شد خاکسار علی محمد پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چھاؤنی لاہور گواہ شد محمد صادق سٹور کیپر ایم۔ ای۔ ایس لاہور۔ چھاؤنی ــ گواہ شد محمد حسین احمدی

سکرٹری تعلیم و تربیت دفتر ملٹری فنانس شملہ ۱۵/۷/۳۹

نمبر ۵۴۲۶ منکہ نور الحق مولوی فاضل ولد منشی عبدالحق صاحب کاتب قوم ککوکھو واقف زندگی عمر بیس سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میں نے تحریک جدید کے ماتحت اپنی زندگی وقف کی ہوئی ہے اسوقت مجھے مبلغ ۱۵ روپے ماہوار الاؤنس تحریک جدید کی طرف سے برائے گذارہ مل رہا ہے۔ مجھے جب تک یہ الاؤنس ملتا رہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کو ماہوار ادا کرتا رہوں گا۔ اگر کسی وقت کوئی اور زائد آمدنی کی صورت پیدا ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کو ماہوار ادا کر دوں گا۔ اسوقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ اگر بوقت وفات میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد نور الحق مولوی فاضل واقف زندگی تحریک جدید دارالمجاہدین دارالفضل قادیان حال وارد اپر دھرم سالہ کوٹھی کوتیم گواہ شد خاکسار حشمت اللہ میڈیکل آفیسر انچارج نور ہاسپٹل قادیان حال دھرم سالہ گواہ شد مرزا مظفر احمد قادیان حال دھرم سالہ

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم

قاعدہ ۵۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ غلام حیدر و حسن محمد پسران اللہ داد ذات جٹ سکنہ کوٹلی خانون تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ببانوالہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۸ اکتوبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۳۹ء (دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے ایل ایل۔ بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم

قاعدہ ۵۔ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ احسان اللہ نابالغ بذریعہ مہر دین ولد محمد مالک ذات جٹ سکنہ بڈھا گورایہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ڈسکہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۱۷ اکتوبر ۱۹۳۹ء مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۳۹ء (دستخط) جناب سردار شودیو سنگھ صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ (بورڈ کی مہر)

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۶½ بجے جو کہ کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے۔ باقی سواری سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ ڈلہوزی کانگڑہ۔ دہر مسالہ وغیرہ کو چلتی ہیں گدیاں سپرنگدار۔ لاریاں بالکل نئی۔ مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس جو کہ وقت کی پابند ہے قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبدالقدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

منیجر کراؤن بس سروس بشمولیت ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لکھا ہوا چاول

باریک نویسی کا ایسا دلفریب اور حیرت انگیز نمونہ آپ نے آجتک نہ دیکھا ہوگا۔ اس چھوٹے سے معمولی چاول پر نہایت باریک حروف میں پوری سورہ قل ہو اللہ بعید خوشنما اور خوشخط لکھی ہوئی ہے۔ ہدیہ صرف ایک روپیہ اپنا نام بھی اس پر لکھوائیں تو ۸/۱ حضرت مسیح موعودؑ کا مشہور الہام الیس اللہ بکاف عبدہٗ لکھا ہوا صرف ۸/ مع نام کے ۱۲/

متبرک نگینہ۔ انگوٹھیوں میں جڑوانے کے لئے عقیق سرخ کے چھوٹے سے بیضوی نگینہ پر کمال نفاست کے ساتھ نہایت خوشنما سفید چمکدار حروف میں حضرت مسیح موعودؑ کا الہام الیس اللہ بکاف عبدہٗ بہت ہی باریک اور خوشخط کھدا ہوا ہدیہ صرف دو روپے فی نگینہ۔ اپنا نام بھی نگینہ پر کھدوائیں تو دو روپے چار آنے (۲/۴)

نوٹ:۔ یہ دونوں چیزیں ہاتھ کی کاریگری کا بہترین نمونہ اور لوگوں کو تبلیغی طور پر پیش کرنے یا تحفۃً دینے کیلئے شاندار تحفہ ہیں ان کے علاوہ قرآن مجید کی دیگر چھوٹی چھوٹی آیتیں یا کوئی مختصر تحریر اردو۔ ہندی۔ عربی فارسی یا انگریزی میں حسب فرمائش تیار کر کے روانہ کی جاسکتی ہے۔ محصول بذمہ خریدار۔

بخار دل حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی نہایت ہی پر معارف کیف انگیز روح پرور اور اثر خیز نظموں کا بے حد دلفریب مجموعہ قیمت فی جلد صرف ۱۲/ بچوں اور بڑوں کے لئے ہر قسم کی دلچسپ اور مفید کتابیں ہم سے طلب فرمائیں۔ فہرست کتب مفت منگوائیے

پتہ:۔ شیخ محمد اسماعیل احمدی پانی پت

لاہور ۲۰ اگست شہر میں ہاؤس ٹیکس کے نفاذ کی تجویز پر بطور پروٹسٹ آج تمام اخبارات نے ہڑتال کی - اور اس لئے کل کوئی پرچہ شائع نہیں ہوگا یہی وجہ ہے کہ آج الفضل میں بھی تازہ بتازہ خبریں نہیں دی جاسکیں - اور گذشتہ ایک دو روز کی باقی ماندہ اہم خبریں درج کی گئی ہیں

لنڈن ۱۹ اگست بلجیم کے وزیر دفاع نے تجویز کی ہے - کہ جنگی اہمیت رکھنے والی خبروں کی اشاعت ایک معین عرصہ کے لئے بند کر دی جائے - اور اس مدت کی تعیین حکومت کے اختیار میں ہو۔

لکھنؤ ۱۸ اگست - تحریک خاکسار کے بانی جناب عنایت اللہ صاحب مشرقی نے یو-پی - سی - پی اور بنگال کے خاکساروں کے سالار اعلیٰ کو جو یہاں مقیم تھا - حکم دیا تھا - کہ سندھ کے سالار اعلیٰ کی لکھنؤ میں آمد پر اسے سلامی دی جائے - لیکن چونکہ اس وقت شہر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ تھی - اور سلامی کی ممانعت کر دی گئی - اس لئے تعمیل نہ ہو سکی - اس پر کل اسے مشرقی صاحب کے حکم سے چار ڈرے برسر عام تین ہزار کے مجمع میں لگائے گئے - معلوم ہوا ہے کہ چونکہ اس سزا میں حکومت کے احکام کا استخفاف ہے - اس لئے وہ تحریک خاکساران کے خلاف کوئی کارروائی کرنے والی ہے

دہلی ۱۹ اگست - اخبار الامان کے مالک مولوی مظہر الدین صاحب کے قتل کے الزام میں آٹھ اشخاص پر جو مقدمہ چل رہا ہے - انہیں ابتدائی عدالت نے سیشن سپرد کر دیا ہے -

امرتسر ۱۹ اگست اسمبلی الیکشن کے سلسلہ میں زور شور سے کنویسنگ شروع ہے - احراری لفنگے مصروف دہ پیما کر رہے ہیں - چنانچہ آج ان کی طرف سے ایک مسلم لیگ کے رضا کار پر حملہ کیا گیا - معلوم ہوا ہے کہ شیخ صادق حسن کے حق میں ووٹ زیادہ ہیں -

ڈینزگ ۱۸ اگست - آج پولش کمشنر اور ڈینزگ سینیٹ کے صدر کے مابین ملاقات ہوئی - جس میں مقامی مشکلات پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا -

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لاہور ۱۹ اگست امپرومنٹ ٹرسٹ نے پنجاب گورنمنٹ سے درخواست کی ہے کہ شہر کی اصلاح کی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے سوا لاکھ روپیہ قرض لینے کی منظوری دی جائے - یہ قرض ۳½ فیصدی سالانہ سود پر لیا جائیگا اور ادائیگی کی میعاد تیس سال ہوگی پہلے پانچ سال کچھ واپس نہیں کیا جائیگا لیکن بعد میں پچاس مساوی اقساط میں ادا ہوگا

لنڈن ۱۸ اگست - مصر کے شاہ فاروق کے چچا شہزادہ محمد علی نے سیاحت انگلستان کے دوران میں ملک معظم سے ملاقات کی - اور انہیں مصر آنے کی دعوت دی ہے - چنانچہ سیاسی حلقوں میں ان کے آئندہ سال مصر جانے کے امکانات پر بحث ہو رہی ہے -

لنڈن ۱۸ اگست - ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کے لئے عدالت میں دعویٰ کیا - اور بیان کیا - کہ میں نے گھر میں مائیکروفون لگا رکھا تھا - اور اس طرح اس کے تمام جھگڑے ریکارڈ کرتا رہا ہوں - جو عدالت میں پیش کرتا ہوں - ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ میرا اس سے نباہ مشکل ہے - عدالت نے ریکارڈ سننے سے انکار کر دیا - اور کہا - کہ قانون شہادت میں ریکارڈ کی کوئی حیثیت نہیں -

طہران ۱۸ اگست ایران میں نازی ایجنٹ ریشہ دوانیاں کر رہے ہیں - اور تاجروں کو لالچ دے رہے ہیں - کہ اگر وہ اطالیہ اور جرمنی سے معاہدہ کر لیں - تو انہیں بہت سی مراعات حاصل ہونگی - ان کی ایک کوشش یہ بھی ہے کہ ترکی کے خلاف نفرت پھیلائی جائے -

بمبئی ۱۸ اگست بمبئی کے بعض ممبروں نے وزیر اعظم سے کہا ہے - کہ اجلاس ملتوی کیا جائے - تا وہ اپنے اپنے علاقوں میں جا کر دیکھیں - کہ حکومت نے قحط زدوں کی امداد کے لئے کیا کیا ہے -

وارسا ۱۸ اگست پولش پریذیڈنٹ نے وزیر زراعت کو سرحدی جاگیروں کی جدید تقسیم کے اختیارات دیئے ہیں - ان علاقوں میں زیادہ تر جرمن آباد ہیں - اس لئے اس کا اثر ان پر پڑے گا - حکومت جب چاہے ان کو خرید سکے گی -

کراچی ۱۸ اگست مسجد منزل گاہ عہد اکبری میں تعمیر ہوئی تھی تسخیر سندھ کے بعد انگریزوں نے اس پر قبضہ کر لیا اور بطور دفتر استعمال کرنے لگے - مگر بعد میں یہ خالی کر کے مسلمانوں کے حوالہ کر دی گئی - ۱۹۳۲ء سے ہندو شورش کر رہے ہیں - کہ مسلمانوں کو اس سے محروم کر دیا جائے - اور حکومت بھی اس کے سامنے جھک گئی ہے اب سر عبد اللہ ہارون نے اعلان کیا ہے کہ اگر یکم اکتوبر تک یہ مسجد مسلمانوں کے حوالہ نہ کی گئی - تو مسلمان ستیہ گرہ کریں گے -

شملہ ۱۹ اگست ڈاکٹر مونجے نے سر اکبر حیدری کو تار دیا ہے - کہ ستیہ گرہی قیدیوں کی رہائی کے فیصلہ کے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں یہ فیصلہ بہت دانشمندانہ ہے

پیرس ۱۹ اگست فرانس اور جرمنی کی سرحد پر تین جرمنوں نے فرانس کے افسر چنگی کو جس نے انہیں ٹوکا تھا مار مار کر ادھموا کر دیا - اور اس کی وردی بھی اتار کر لے گئے - فرانس کے وزیر خارجہ نے زبردست احتجاج کیا ہے -

کراچی ۱۹ اگست - جاپان سے آنیوالوں کا بیان ہے - کہ چین کی جنگ نے اقتصادی لحاظ سے زبردست نقصان پہنچایا ہے - اور وہ روپیہ حاصل کرنے کے لئے ہر طرف ہاتھ پاؤں مار رہا ہے - اب جاپان میں رہنے والے تمام جاپانیوں اور غیر جاپانیوں سے دریافت کیا گیا ہے - کہ ان کے پاس کتنا سونا ہے - یہاں تک کہ عینکوں کے فریم پر اگر سونا لگا ہو - تو اس کی بھی تفصیل طلب کی ہے - تا اسے سستے داموں خرید سکے - اس کے علاوہ حکم دیدیا گیا ہے - کہ جاپان سے باہر جاتے ہوئے ایک مقررہ رقم سے زیادہ روپیہ کوئی شخص ساتھ نہیں لے جاسکتا -

حیدر آباد ۱۹ اگست یہاں آریہ سماج میں کنور چاند کرن شاردا ڈکٹیٹر نے ہون کیا - اور ایک بہت بڑے مجمع کے سامنے اوم کا جھنڈا لہرایا - اور ایک پر جوش تقریر کی -

شنگھائی ۱۹ اگست برطانوی حکام نے ایک بیان جاری کیا ہے کہ دو برطانوی جہاز جاپانیوں کی بمباری سے نذر آتش ہوگئے ہیں اور کہ یہ بمباری دانستہ کی گئی -

سری نگر ۱۹ اگست کشمیری پنڈتوں نے دگناگ مندر کی ایجی ٹیشن بند کر دی ہے

DENTOZONE
ڈینٹوزون
ڈینٹوزون جرمن میڈیسن سے تیار شدہ دوا مسوڑھوں سے خون - پیپ آنے - گرم سرد پانی کے لگنے کو بہت جلد آرام دیتا ہے -
قیمت شیشی کلاں عہ نمونہ کی شیشی ۸ر

DENTONAH
ڈینٹونہ
ڈینٹونہ کا روزانہ استعمال دانتوں کو تندرست خوبصورت مضبوط رکھتا ہے - ڈینٹونہ دانتوں کے پالش کا محافظ ہے - مسوڑھوں کی فاضل رطوبت کو خشک کرتا ہے ڈینٹونہ سے ہلتے ہوئے دانت جم جاتے ہیں قیمت شیشی کلاں عہ خورد ۱۰ر

مینیجر دی احمدیہ امریکن میڈیکل ہال - کھنہ (پنجاب)

حبہ الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah